بھائی ہیں۔

(۴) گورے مسلمان کو کالے مسلمان پر یا کالے مسلمان کو گورے مسلمان پر ہرگز کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔

(۵) اس عبارت کا مناسب ترین عنوان ہے: ''قومی اتفاق''

مشق کے لیے عبارات

۱ عبارت

''سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختۂ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسری کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوسِ قُزح کے سارے رنگ دفعتاً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور، دور افق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔''

سوالات

(۱) سکون کے وقت سمندر کا نظّارہ کیسا ہوتا ہے؟

(۲) تختۂ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

(۳) جب سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے تو اس وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

(۴) دُور افق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

(۵) شاہِ خاور سے کیا مراد ہے؟

۲ عبارت

''انتخابِ کتب ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس کے لیے اس طرح کی احتیاط اور غور و فکر کی ضرورت ہے جس طرح کہ دوستوں کے انتخاب کے لیے۔ جس طرح ایک اچھے اور نیک چال چلن کا مالک انسان اپنے دوست کو برائی سے بچا لیتا ہے اور ایک برا دوست اپنی بدکرداری کی وجہ سے دوسرے دوست کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح اچھی کتابیں دل و دماغ اور عادات و اطوار پر اثر ڈالتی ہیں اور مخربِ اخلاق اور بے ہودہ کتابیں طبیعت کو برائی کی طرف مائل کرتی ہیں۔ اسی طرح بُری کتابوں کا مطالعہ پڑھنے والے کی اخلاقی موت کا باعث بنتا ہے۔ مشاہیرِ زمانہ کی سوانح عمریاں، سفرنامے، تاریخی اور مذہبی کتب اور جدید معلومات پر لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ انسان اور خصوصاً طالب علم کے لیے بہت مفید ہے۔ اخلاقی کتابوں کے مطالعے سے اخلاق بلند ہوتا ہے۔''

سوالات

(۱) کتابوں کے انتخاب میں کس چیز کی ضرورت ہے؟
(۲) بُرا دوست کیا نقصان پہنچاتا ہے؟
(۳) خراب کتابیں پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
(۴) طالب علم کے لیے کون سی کتابیں مفید ہیں؟
(۵) اس عبارت کا کوئی مناسب عنوان لکھیے۔

۳ عبارت

مسلمانوں کے ایک ہزار سالہ دورِ اقتدار میں ہندو اور مسلمان ساتھ ساتھ رہے۔ انھوں نے ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھا۔ ہندوؤں کی بعض رسمیں مسلمانوں میں رائج ہوئیں اور بعض اسلامی تصوّرات ہندوؤں میں مقبول ہوئے۔ لیکن ہندو اور مسلمان آپس میں جذب ہو کر ایک معاشرہ نہ بن سکے۔ ہندو مسلمان عموماً الگ الگ محلوں میں رہتے تھے۔ ہندو معاشرہ ذات پات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس لیے ہندو نہ تو آپس میں متّحد ہوتے تھے نہ مسلمانوں کی طرف خلوصِ دل سے ہاتھ بڑھاتے تھے۔ اگرچہ مسلمان اور ہندو دونوں قومیں ایک خطّۂ ارض میں رہتی تھیں، لیکن مسلمانوں کی رواداری کے باوجود ہندوؤں کے معاشرتی اور مذہبی تعصّبات پختہ ہوتے گئے۔ باہمی میل جول اور یگانگت کا خاصا فقدان رہا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی یہ الگ الگ حیثیت پورے اسلامی دور میں نمایاں رہی۔ اس صورتِ حال کو پاکستان کی مخصوص اصطلاح میں ''دو قومی نظریہ کہا جاتا ہے۔''

سوالات

(۱) ہندوؤں اور مسلمانوں نے ایک ساتھ رہ کر ایک دوسرے سے کیا کچھ سیکھا؟
(۲) ہندوؤں اور مسلمانوں کے آپس میں تعلقات کیسے رہے؟
(۳) ہندو معاشرہ آپس میں متحد کیوں نہ ہو سکا؟
(۴) مسلمانوں نے ہندوؤں پر کتنے عرصے تک حکومت کی؟
(۵) دو قومی نظریہ کیا ہے؟

۴ عبارت

''دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم صنف ہے۔ اردو میں ڈرامے کی ابتدا ۱۸۵۳ء میں امانت کی ''اندر سبھا'' سے ہوتی ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریزوں کی وساطت سے آیا۔ اردو ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے ''رہس'' کا ذکر ضروری

ہے۔اس دور میں ڈرامے پر شاعری، رقص وسرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی سلسلہ رہا۔ بعد میں آغا حشر نے کچھ انگریزی ڈراموں کے ترجموں اور کچھ طبع زاد ڈراموں سے اس میں زندگی کا حقیقی خون دوڑانے کی کوشش کی۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مقفّیٰ مکالموں کا زور رہا۔ بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تتبع میں نظم معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈراما نگاروں کے ہاتھوں ڈراما زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں امتیاز علی تاج نے اپنا معروف ڈراما ''انارکلی'' لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد علی عابد اور میرزا ادیب بالخصوص قابلِ ذکر ہیں۔''

سوالات

(۱) اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔

(۲) اردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر کیوں ضروری ہے؟

(۳) وہ کون سا دور تھا جس میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص وسرود کا غلبہ تھا؟

(۴) مقفّیٰ مکالمے سے کیا مراد ہے؟

(۵) طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

۵ عبارت

''قائدِ اعظمؒ ہمیشہ سے ایمان دار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لیے توڑ پھوڑ اور خلافِ قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے، اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انھیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرایوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بامِ عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔''

سوالات

(۱) قائدِ اعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟

(۲) قائدِ اعظمؒ کا سیاسی دور کس قسم کا تھا؟

(۳) قائدِ اعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟

(۴) ہندوستان کے وائسرایوں نے قائدِ اعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟

(۵) اس عبارت کا عنوان لکھیے۔

۶ عبارت

’’علّامہ اقبالؒ کی انفرادیت یہ ہے کہ وہ ایک باعمل شاعر تھے۔ انھوں نے شعر کے ذریعے سے اسلامی تعلیمات، حسنِ اخلاق، خودی، فقر، درویشی اور مغرب سے بیزاری کی تلقین کی اور اپنے عمل کے ذریعے اس کا ثبوت مہیا کیا۔ انھوں نے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد میں اپنی ہمّت اور طاقت کے مطابق شرکت کی۔ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے یورپ کا سفر کیا۔ اسلامی کانفرنس میں شرکت لیے فلسطین گئے۔ نیز اسلامی افکار اور فلسفہ کی اشاعت کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں دہلی، حیدرآباد (دکن)، مدراس اور بنگلور وغیرہ کے دورے کیے۔ مسلمانوں کے اصرار پر پنجاب اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کے لیے انتخاب میں حِصّہ لیا اور تین سال تک اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑی۔ حتیٰ کہ اسلام کے نفاذ کے لیے ایک الگ خطہ زمین کے حصول کی راہ دکھائی۔ پوری دنیا کے مسلمانوں کو آزادی اور تعمیرِ نو کا ولولۂ تازہ عطا کیا۔‘‘

سوالات

(۱) اس عبارت کا کوئی موزوں عنوان تحریر کیجیے۔

(۲) علّامہ اقبالؒ نے شعر کے ذریعے سے ہمیں کیا تلقین کی ہے؟

(۳) علّامہ اقبالؒ نے اسلامی افکار کی اشاعت کے لیے کن علاقوں کا دورہ کیا؟

(۴) علّامہ اقبالؒ نے کتنے عرصے تک پنجاب اسمبلی میں مسلمانوں کے حقوق کی جنگ لڑی؟

(۵) علّامہ اقبالؒ نے کن لوگوں کو آزادی اور تعمیرِ نو کا ولولۂ تازہ عطا کیا؟